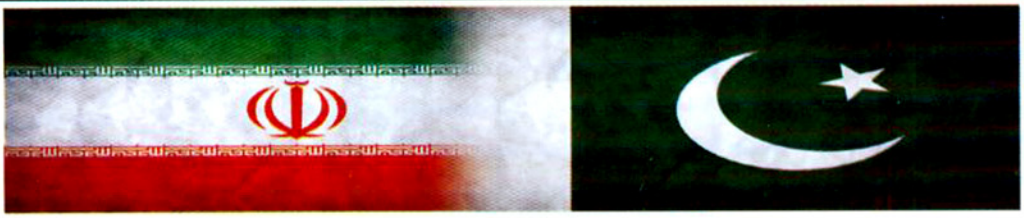

ایڈمنسٹریٹر کراچی سے ایران کے قونصل جنرل کی ملاقات

ایران ہمارا ہمسایہ ملک ہے اور پاکستان کے صوبے بلوچستان سے ملا ہوا ہے کئی لوگ کوئٹہ سے بائی روڈ تہران جاتے ہیں ایران کا شہر زاہدان پاکستانی سرحد سے اتنا قریب ہے جیسے انڈیا کا امرتسر لاہور شہر کے نزدیک ہے جبکہ کوئٹہ سے چلنے والی بس پاکستان کا بارڈر پار کرتے ہی زاہدان، کاشان اور قم ہوتی ہوئی تہران جانکلتی ہے، اسی طرح ایران کی مشہور بندرگاہ ''چھابہار'' بھی پاکستان کے بارڈر سے ملی ہوئی ہے جس طرح انڈیا کی جانب گجرات کی بندرگاہ ''بھور بندر'' ہے۔ ایران کی دوسری بندرگاہیں، خاص کر بندر عباس وغیرہ دبئی، بحرین، کویت اور عدن سے بھی زیادہ ہمارے نزدیک ہیں، ایران تیل کا بڑا برآمد کنندہ اور پاکستان کا دوست ملک ہے۔

پاکستان اور ایران کے درمیان دوستی کے اسی مضبوط رشتے کو مستحکم رکھنے اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے کیلئے کراچی میں تعینات ایران کے قونصل جنرل مہدی سبحانی نے کمرشل اتاشی ستار سلطان شاہی کے ہمراہ ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز مسعود عالم، ڈائریکٹر جنرل ٹیکنیکل سروسز نیاز سومرو، مشیر مالیات فرحان درانی، سینئر ڈائریکٹر ہیومن ریسورس مینجمنٹ شعیب وقار اور ڈائریکٹر میڈیا مینجمنٹ علی حسن ساجد بھی موجود تھے، ملاقات کے دوران ایرانی قونصل جنرل نے پاکستان اور ایران کے درمیان دیرینہ تعلقات کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے روابط صدیوں پرانے ہیں اور دونوں ملکوں کی تہذیب وثقافت اور تاریخ مشترکہ ہے۔ ہمارے درمیان 900 میل طویل سرحد کی موجودگی ہمیشہ ہمیں یکجا رکھے گی۔ انہوں نے ایرانی اور پاکستانی شہریوں کے باہمی دورے اور روابط بڑھانے پر زور دیتے ہوئے ایران کے شہر مشہد کے میئر سید محمد پیژمان (PEZHMAN) کے دورہ کراچی اور اس کے جواب میں کراچی کے بلدیاتی نمائندوں کے ایران کے دورے کا حوالہ دیا

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی ایران کے قونصل جنرل مہدی سبحانی کو بلدیہ عظمیٰ کراچی کی طرف سے شیلڈ پیش کررہے ہیں

انہوں نے کراچی اور مشہد کے درمیان طے پانے والے مختلف سمجھوتوں (MOU's) کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 50 لاکھ آبادی رکھنے والا شہر مشہد سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور دیگر متعلقہ شعبوں میں کراچی کی مدد کرسکتا ہے جس پر ایڈمنسٹریٹر کراچی نے مختلف شعبوں میں اسپیشل کمیٹیاں بنانے کی تجویز دی، ایرانی قونصل جنرل نے کہا کہ ایران ہر سال پاکستان سے مشہد جانے والے زائرین کو 20000 ویزے جاری کرتا ہے اور مشہد اور لاہور نے دونوں شہروں کے لوگوں میں رابطے کی سہولت کیلئے ایک کمپلیکس قائم کیا ہے انہوں نے کہا کہ ایرانی قوم پاکستان کے لوگوں سے بے انتہا محبت کرتی ہے اور ہم پاکستان کے ساتھ ہر طرح کا تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے کراچی اور ایران درمیان باہمی تعاون کی طویل تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کلفٹن میں ایرانی ماہرین اور انجینئرز کا تعمیر کردہ آہنی پل اس کی مثال ہے۔ انہوں نے مشہد کے دورے کی دعوت قبول کرتے ہوئے مشہد اور کراچی کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کراچی اور پاکستان کے مختلف شہروں میں بلدیاتی نظام کے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی آبادی دو کروڑ افراد پر مشتمل ہے اس لئے اس شہر کی ضروریات بھی بہت زیادہ ہیں۔ کراچی کو انتظامی لحاظ سے 6 اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے اور یہاں شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے اور رواں مالی سال میں کئی منصوبے مکمل کرلئے جائیں گے جن میں متعدد فلائی اوورز شامل ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ برادر اسلامی ملک ایران کے ساتھ ثقافتی، تجارتی، اقتصادی وفود اور ماہرین کا تبادلہ کیا جائے گا تاکہ ایران کی ترقی اور ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جائے اور مشترکہ سرمایہ کاری اور باہمی تجارت کے نئے مواقع پیدا ہوں انہوں نے کہا کہ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جغرافیائی حیثیت سے بھی کراچی خطے میں نہایت اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں سے متعدد ممالک کے ساتھ تجارت کے وسیع مواقع موجود